

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ باپ کی وفات کے بعد اگر باپ 10 لاکھ روپیہ چھوڑ کر جاتا ہے، اور اسکی اولادوں میں پانچ بیٹے اور چار بیٹی موجود ہوں تو رقم کو ان سبھی کے بیچ تقسیم کس طرح سے کرینگے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعی ہی اس شخص کے ورثاء میں صرف اولاد ہی ہے یعنی پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں۔ نہ اس شخص کی بیوی (ان بچوں کی ماں) اس کی وفات کے وقت زندہ تھی نہ اس کے ماں باپ تو یہ ساری کی ساری رقم اولاد میں اس طرح تقسیم کی جائے گی کہ ہر لڑکے کو ہر لڑکی سے دگنا حصہ ملے گا، فرمان باری ہے :

یٰٰصِیْکُمُ اللّٰہُ فِیْ اَوْلَادِکُمْ لِلَّذِکْرِ مِثْلُ الَّذِیْنِ ... سورۃ النساء : 11

کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں فیصلہ سناتے ہیں کہ ایک لڑکے کیلئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہوگا۔

لہذا کل رقم کو چودہ حصوں میں تقسیم کر لیں۔ ہر بیٹی کو ایک حصہ اور ہر بیٹے کو دو حصے دے دیں۔ گویا دس لاکھ میں سے 714286 پانچ بیٹوں کو اس طرح ملے گا کہ ہر بیٹے کو تقریباً 142857 ملے گا۔ جبکہ بیٹیوں کو 714285 اس طرح ملے گا کہ ہر بیٹی کو تقریباً 71428 فی کس ملے گا (جو ہر بیٹے کے انفرادی حصے کا نصف ہے۔)

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02